

۹۲۵۵ بجای مرزا عبدالقادر صاحب
بی۔ ایل۔ بی۔ ویل
Gardan Pur
گوردان پور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵
پیشوا علی بیگ صاحب
بیک منگھو

روزنامہ قادیان

پنجشنبہ یوم

المنشیح
دوسری ۱۲ ماہ ظہور پذیر لیبہ ڈاک سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ گنگے میں درد کے ناساز ہے آنکھ میں بھی تکلیف ہے۔ اجاب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
حضرت ام المؤمنین نذولہا العالی کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے قادیان ۱۵ ماہ ظہور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدانے کے فضل سے اچھی ہے۔
سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت بھی اچھی ہے۔
حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متعلق گزشتہ شب شکر سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ بیمار ایک سو درجہ سے زیادہ ہو گیا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ اجاب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدانے کے فضل سے خیر دعائیں

رجسٹرڈ اور انتظامی امور کے لئے جی۔ بی۔ ایچ۔

جلد ۳۲ | ۱۶ ماہ ظہور ۲۳ | ۲۷ شعبان ۱۳۶۳ | ۱۷ اگست ۱۹۴۴ | نمبر ۱۹۲

اس نظام کی اہمیت و ضرورت کو واضح کر کے انتظام کے لئے ضلع کی جماعتوں کے صدر مقام کا انتخاب کیا جائے۔ یعنی اس بات کا فیصلہ کیا جائے کہ آیا اس نظام کا صدر مقام ضلع کا صدر مقام ہو۔ یا کوئی دوسری جگہ جو اپنی کثرت تعداد اور انتظام کے لحاظ سے اہم اور مضبوط ترین ہے۔
اس کے علاوہ صدر جہ ذیل امور پر بھی غور کر کے فیصلہ کیا جائے۔
(۱) نظام ضلع دار کے امیر کا انتخاب (جو نیک کام کی ابتداء ہوگی۔ اس لئے ایسے دوست انتخاب میں آئیں۔ جو کام کرنے کے اہل ہونے کے علاوہ اپنا وقت زیادہ سے زیادہ خرچ کر سکیں۔ اور اپنے اخلاص علو ہمت اور نیک نمونے اور اثر و رسوخ کے ماتحت جماعتوں سے اس نظام کے احکام کے لئے کام لے سکیں۔)
(۲) اگر ضرورت سمجھی جائے تو اس امر پر بھی غور کیا جائے۔ کہ آیا ضلع دار نظام کے ماتحت تحصیل دار یا تھانہ دار بھی کوئی نظام قائم ہونا چاہیے یا سردست ضلع دار نظام ہی اپنے سارے ماتحت ضلع کی جماعتوں کے لئے کافی ہوگا اگر تحصیل دار یا تھانہ دار نظام قائم کرنے کی بھی ضرورت سمجھی جائے۔ تو اس میں بھی کیونکر ہونے چاہئیں۔ نیز ضلع دار نظام کی موجودگی میں تحصیل دار یا تھانہ دار نظام مرکز سے براہ راست کس قسم کی خط و کتابت کرتا ہے اور کس قسم کی نہیں کر سکتا۔ ان امور کے متعلق مشورہ اور فیصلہ کرنے کے بعد ہمتبرک مفصل رپورٹ نظارت علیا میں بھجوا دی جائے۔

اس ساری تجویز کو کثرت آراء سے منظور فرمایا۔ اس کے بعد بعض اور اصلاح کی جماعتوں نے بھی اپنے اہل یہ نظام کئے جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ تو حضور نے فیصلہ فرمایا کہ
"جو جماعتیں اس تنظیم میں شامل ہونا چاہیں وہ تین ماہ کے اندر اندر اپنی درخواستیں صدر انجمن احمدیہ (نظارت علیا) کو بھجوادیں ضلع کی جماعت اپنے آدمی بھیج کر دوسری جماعتوں کو اس کے لئے تیار کرے۔ اور پھر اگر اکثریت اس کے لئے تیار ہو جائے تو ریویژیشن پاس کر کے صدر انجمن احمدیہ (نظارت علیا) کو بھجوا دیا جائے۔"
اب اس فیصلہ کی تعمیل کے لئے سرسید پہلے اصلاح گورداسپور۔ لاہور۔ لائل پور۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ فیروز پور سیالکوٹ جالندھر اور ہوشیار پور کی جماعتیں میرے اس اعلان کی مخاطب ہیں۔ ان جماعتوں کو چاہیے کہ فوراً سب کیسی کی منظور شدہ سکیم کے ماتحت عملی کارروائی اس نظام کے قیام کے لئے شروع کر دیں۔ اور اس کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ ان اصلاح کے صدر مقامات کے ذمہ دار کارکن را میر یا پریزیڈنٹ صاحبان اپنے ضلع کی جماعتوں میں تحریک کر کے کسی خاص مقام پر ایک ماہ کے اندر اندر جلسہ کریں۔ جس میں ضلع کی تمام جماعتوں کے اہل اور پریزیڈنٹ صاحبان اور ان اصحاب کو شامل ہونے کے لئے لازمی قریب دیا جائے۔ جو گزشتہ مجلس مشاورت میں بطور نمائندہ تشریف لائے تھے۔ اور

روزنامہ افضل قادیان | ۲۷ شعبان ۱۳۶۳ | **حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم فیصلہ** | مجلس مشاورت منعقدہ ۸ اپریل ۱۹۴۴ء میں | **ضلع دار جماعتوں کا قیام** | (از جناب چودہری فتح محمد صاحب ظرا علی) | مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں ایک جماعت کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی تھی۔ کہ نظام تبلیغ و تربیت کے استحکام اور مرکزی تحریکات کو فوری طور پر دیہاتی جماعتوں میں پہنچانے کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ ضلع دار جماعتوں کا قیام منظور کیا جائے یعنی ہر ضلع میں ایک جماعت ہو۔ جو اس ضلع کی تمام جماعتوں کی صدر ہو۔ اور وہ جماعت اس بات کی ذمہ دار ہو۔ کہ مرکزی تحریکات کو فوری طور پر اپنے ضلع کی تمام جماعتوں تک پہنچائے۔ اور اسے کامیاب بنائے۔ نیز اپنے ضلع میں نظام تبلیغ و تربیت کو مضبوط اور مستحکم بنائے۔
مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں اس تجویز پر چونکہ غور نہ کیا جا سکا تھا۔ اس لئے ملتوی ہو کر دوبارہ مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء میں پیش ہوئی۔ اور اس پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ جس نے غور کے بعد حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ کے حضور حسب ذیل تجویز پیش کی۔
"ابتداء میں یہ انتظام تجربہ چند ایسے پر چونکہ غور نہ کیا جا سکا تھا۔ اس لئے ملتوی ہو کر دوبارہ مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء میں پیش ہوئی۔ اور اس پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ جس نے غور کے بعد حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ کے حضور حسب ذیل تجویز پیش کی۔
کتابت کا جواب دے۔"
سب کمیٹی نے یہ سفارش بھی کی۔ کہ اس سکیم کو چلانے کے لئے سردست اصلاح گورداسپور۔ لاہور۔ لائل پور۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ فیروز پور سیالکوٹ۔ جالندھر اور ہوشیار پور میں تحریک کی جائے۔"
حضور ایہ اللہ تعالیٰ نے سب کمیٹی کی

تین سوالات کے جواب

(از حضرت میر محمد انیس صاحب)

ایک صاحب بغیر نام کے اپنے کارڈ میں تین سوال تحریر فرماتے ہیں :-

(۱)

حضرت آدم سے پہلے لوگ کیسے تھے۔ انکا طرز رہائش کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کب سے وہ مخلوق پیدا کی اور ان واقعات کا پتہ کہاں مل سکتا ہے؟

حضرت آدم سے پہلے جو انسان تھے وہ غیر مہذب انسان تھے۔ باقی رہے انکے اعضا و سوراہے ایسے ہی تھے جیسے آدم کے وہ زمین کے اندر غار کھود کر رہا کرتے تھے۔ یہ معلوم نہیں کہ وہ مخلوق کب سے تھی۔ ان واقعات کا کچھ اشارہ الہامی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔ اور کچھ کچھ علم ایتھنولوجی کے ماہرین نے نکالا ہے۔ جو زمین کے اندر دفن شدہ انسانی ڈھانچوں اور ہڈیوں سے بعض علمی نتیجے نکالتے ہیں۔

(۲)

قرآن کریم نے بدکاری کے ثبوت کیلئے چار گواہ مقرر کئے ہیں۔ اگر کوئی اپنی بیوی کی ایسی حرکت دیکھ لے۔ تو چار آدمی کہاں ڈھونڈتا پھرے؟

جواب میں عرض ہے کہ جہاں قرآن میں چار گواہوں کا ذکر ہے۔ وہیں آپ کے اس سوال کا جواب بھی ہے۔ کوئی سامترجم قرآن نے کہ سورہ نور کا پہلا رکوع پڑھیں جہاں لکھا ہے۔ کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر ہمت لگاتے ہیں۔ اور ان کے پاس گواہ نہیں ہیں سوائے اپنے نفس کے۔ تو خاوند تاحی کے روبرو دفعہ خدا کی قسم کھا کر گواہی دے کہ میں سچا ہوں اور پانچویں بار کہے کہ اگر چھوٹے ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت۔ اسپر اس عورت کو سزا مل جائیگی سوائے اسکے کہ وہ بھی چار دفعہ قسمی شہادت دے کہ میرا خاوند

ایک اہم فیصلہ مجلس مشاورت

جیسا کہ احباب کو نگار اعلانات سے معلوم ہو گیا ہے جنھوں نے مجلس مشاورت میں سرگرمی سے شرکت کیا تھا کہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں وہ ایک فہرست سرگرمی مقبولیتی کو ارسال کیا کریگی کہ فلاں فلاں تاریخ فلاں فلاں موصی سے زخم وصول کر لی گئی ہے جو کہ فلاں تاریخ کو فلاں کو فلاں کے ماتحت داخل خزانہ کر دی۔ اس لسٹ میں نام اور نمبر وصیت کا ہونا ضروری ہے، لیکن بہت کم جانتیں اس کی تعمیل کر رہی ہیں۔ اس سال

مولوی محمد علی صاحب کی تازہ افتراء پر دازی

اخبار پیغام نے اپنے ۲۸ جون کے پرچم میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق جو یہ افتراء کیا تھا۔ کہ حضور نے اپنے ایک خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۶ جون میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسے الفاظ استعمال کئے ہیں جن سے نفوذ باللہ تک ہوتی ہو اس کے متعلق خیال تھا۔ کہ کم از کم مولوی محمد علی صاحب اس کی تائید نہ کریں گے۔ لیکن ۲۸ اگست کا پیغام پڑھ کر ہماری حیرانی کی حد نہ رہی۔ جس میں مولوی صاحب نے اپنے خطبہ کے دوران میں نہ صرف پیغام صلح کی افتراء پر دازی کی تائید میں اپنی سولیکر چوٹی تک کا زور صرف کر دیا۔ اور انتہا درجہ کی ورثت کلامی سے کام لیا۔ بلکہ اور بھی کئی ایک افتراء پر دازیوں کا طومار جمع کر دیا انہوں نے کہا۔ "یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔ یہ اجراءے نبوت کے شوق میں ہے ایک دوسرے کی ضد کی باتیں کرنا میرا صاحب کی عادت میں داخل ہو گیا ہے۔ مرید کوئی کسی بات کو نہ کرے کہ ایک طرف نکل گیا۔ کوئی دوسری بات سے کہ دوسری طرف نکل گیا۔ وہ بھی مباح صاحب کے مرید ہیں۔ جنہوں نے یہاں تک کہا یا ہے

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں مگر پہلے سے بڑھکر اپنی شان میں " ان الفاظ میں مولوی صاحب نے یہ بتایا کہ یہ شعر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی بات کو لے کر کہا۔ چنانچہ وہ سرسری جگہ بیان کیا۔ کہ "یہ اس بات کا نتیجہ ہے جو بڑے فخر سے کہی گئی ہے کہ میں کہا کرتا ہوں۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے بڑھنے کا دروازہ خدا نے بند نہیں کیا۔ یعنی یہ بات ہمیشہ مریدوں کو کہتے چلے آئے ہیں۔ اتفاقاً چھٹی پہلی دفعہ ہے۔ اندر بیٹھ کر ہی سبق دیا جاتا تھا۔ اور اسی کو پڑھ کر شاعر نے کہا تھا۔ کہ اب کے جو حضرت محمد مصطفیٰ دنیا میں آئے ہیں۔ تو پہلے سے بڑھ کر شان میں آئے ہیں۔ "

مولوی صاحب کے اس افتراء کا جواب پہلے دیا جا چکا ہے۔ کہ یہ بات اتفاق سے چھٹی پہلی دفعہ ہے۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے پہلی دفعہ نہیں۔ بلکہ کئی بار پہلے چھپ چکی ہے۔ اب صرف یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں جو یہ کہا گیا ہے۔ کہ اسی کو پڑھ کر شاعر نے کہا تھا۔ کہ اب جو حضرت محمد مصطفیٰ آئے ہیں پہلے سے بڑھ کر شان میں آئے ہیں۔ یہ مولوی صاحب کی ایسی کذب بیانی اور افتراء پر دازی ہے۔ کہ اس کی حقیقت سے واقف ہونے والا ہر شخص مولوی صاحب کی حالت پر افسوس کے آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکیگا۔ بات یہ ہے کہ یہ شعر جسے مولوی صاحب نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سبق کا نتیجہ قرار دیا۔ وہ آج سے ۳۸ سال قبل ۱۹۳۹ء میں ایک نظم میں کہا گیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں پڑھا۔ اور اخبار ہند میں شائع کیا گیا تھا۔ اب اگر مولوی صاحب نے یہ جانتے ہوئے اس شعر کو حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سبق کا نتیجہ قرار دیا۔ تو ظاہر ہے کہ انہوں نے دیدہ دانستہ دیانت داری کا خون کیا۔ اور افتراء پر دازی سے کام لیا۔ لیکن اگر ناواقفیت سے ایسا کیا۔ تو ایک ایسی بے سر دیا بات منہ سے نکالی۔ جس کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا۔ اور انہوں نے بے بنیاد الزام لگانے میں انتہائی ظلم کی راہ اختیار کی۔ اب مولوی صاحب بتائیں ان دونوں پہلوؤں میں سے کونسا پہلو اختیار کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔ اور اگر ان کے سوا کوئی اور پہلو ہو۔ تو وہ پیش کر دیں

روحانی و ذہنی تحریکوں کی تاریخ روحانی و ذہنی تحریکوں کی مختصر تاریخ۔ نیکے پیغام۔ اور پھر اس آخری دور کی عظیم الشان تحریک احمدیت کے پیغام کو سمجھنے کیلئے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیہ امتحان نظام نو

فدام الاحمدیہ کے سال ہفتم کا دورہ امتحان جس کا نصاب حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا لیکر نظام نو مقرر کیا گیا تھا مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۱ء میں کو منعقد ہوا۔ اول رہنے والے امیدوار کے کئی سیکھتے جو معین صاحب جید آبادکن نے ۱۰ روپے کا ایک انعام اپنی طرف سے مقرر کیا تھا بخیرالہ اللہ احسن المجاہد کل امیدواروں میں اوم اور ستورات میں اول رہنے والی امیدوار کو شعبہ تعلیم کی طرف سے انعام پیش کئے جائیں گے۔ رات و اللہ۔ اول روزم اور سوم کا فیصلہ ملک عطاء الرحمن صاحب نے مقرر کیا۔ شیخ نام احمد صاحب بی۔ اے نائب محمد اور زما نور احمد صاحب مولوی فاضل مستعمل پرنسپل ایک پورڈ نے کیسے۔ بحیثیت مجلس کے کراچی اور راولپنڈی نے ممتاز حیثیت حاصل کی ہے۔ فضل عمر پرنسپل قادیان کے طلباء نے باوجود تعطیلات کے مختلف مقامات پر بالاتزام شرکت کی ہے۔ لجنہ ادارہ اللہ دارالرحمت نے خواتین کو امتحان میں شامل کرنے کی نمایاں کوشش کی۔ اس امتحان میں ایک ہندو دست سرورید پرکاش صاحب جو ہر ایم۔ اے اور ایک غیر احمدی دست تاج محمد صاحب سکندر آبادکن شامل ہوئے۔ محمد احمد صاحب نیک آبادکن اور کھانا خانے کے باوجود شامل ہوئے۔ ان سب کی محنت و کوشش اور دلچسپی و اخلاص قابل شکر ہے۔ جو امیدواران ۲۳۳ نمبروں پر پاس کئے گئے ہیں انہیں آئندہ امتحان کیلئے زیادہ کوشش اور محنت کرنی چاہیے۔ مجلس تمام کامیاب امیدواروں کو ہدیہ مبارکباد پیش کرتی ہے۔ امتحان کے محقر کو الف حسب ذیل میں

کل تعداد امیدواران	۲۹۱
کامیاب	۲۹۲
تعداد کامیاب خواتین	۵۶
اول - غلام محمد صاحب مستعمل بی۔ اے ایس۔ سی جید آبادکن	۸۸
دوم - پیر محمد عالم صاحب بی۔ اے ایس۔ اے دی	۱۶
تیسرا - بی۔ اے ایس۔ اے دی	۱۶
ستورات میں اول - سیدہ امہ السلام بیگم صاحبہ سیالکوٹ شہر	۸۶

انقلاب حقیقی

گنجنام اڑیسہ	چودری عبدالحمید صاحب	۶۱
شیخ محمد الحسن صاحب	بشیر احمد خان صاحب	۵۴
آل۔ سی ایس	سیالکوٹ چھاؤنی	۶۶
سز زینب من صاحبہ	چودری ششاد احمد صاحب	۶۶
کھروڑ پیکا ضلع ملتان	بشارت احمد صاحب	۶۶
عبدالرحیم صاحب	بی۔ اے	۵۵
پولہ جہاڑال ضلع سیالکوٹ	بشارت	۶۶
ام کلثوم بیگم صاحبہ	چودری علی اکبر صاحب	۶۱
ارول اضلع گیا	ایم۔ اے	۵۱
آنہ مونیہ شہناز بیگم صاحبہ	بنت	۶۲
لوہہ ٹیک سنگھ	پٹیسالہ	۵۲
چودری فضل کریم صاحب	جیل الرحمن صاحب	۶۱
ہیدہ ماسٹر	عطاء الرحمن صاحب	۶۶
ایم عبدالرحمن صاحب	محمد سلیم احمد صاحب	۵۱
امام محمد بیگ صاحب	نثار احمد صاحب	۶۶
امہ اللطیف بیگم صاحبہ لاہور	خورشید احمد صاحب	۶۶
شملہ	لاہور	۶۶
ملک سعادت احمد صاحب	عبد الرحمن صاحب کشمیری	۶۶
چودری فیض عالم صاحب	مستری محمد صدیق صاحب	۶۵

۴۰	محمد اسحاق صاحب	۵۳	حمید احمد صاحب
۶۵	چودری عبدالستار صاحب	۳۳	چودری شکر الہی صاحب
۵۰	چودری محمد فضل صاحب	۵۰	صعود احمد صاحب
۶۵	شیخ عبدالکبیر صاحب	۶۲	حسن محمد خان صاحب
۳۳	عبدالسیح صاحب	۶۱	لطیف احمد صاحب
۶۲	ایم۔ اے	۶۱	بی۔ اے
۶۱	پیر محمد صاحب	۶۰	سیح اللہ خان صاحب
۶۳	میر شتاق احمد صاحب	۳۳	نذیر احمد صاحب
۵۵	چودری محمد عمر صاحب	۶۱	عبدالستار صاحب
۶۱	نور علی فاضل صاحب	۵۴	ہدایت اللہ صاحب
	ملک عطاء الرحمن صاحب	۵۱	میرزا محمد لطیف صاحب
	حلقہ پاکبورا	۵۲	شیخ مبارک احمد صاحب
۵۴	میرزا احمد بیگ صاحب	۶۵	فیروز پور شہر
۵۴	محمد احمد صاحب	۸۳	بابو محمد سعید صاحب
۶۰	فیروز محمد الدین صاحب	۶۶	مستری جمال الدین صاحب
۳۳	بابو عبدالرشید صاحب	۶۶	بابو عبداللطیف صاحب
	حیدر آبادکن	۶۱	بابو شمس علی صاحب
	عیب اللہ خان صاحب	۵۵	فیض الرحمن صاحب
۶۹	ایم۔ اے ایس۔ سی		امیر محمد شہر
۸۸	غلام محمد صاحب	۳۳	بابو سلطان احمد صاحب
	حکیم محمد یونس صاحب	۶۶	میل عبداللطیف صاحب
۸۱	ایم۔ اے ایس	۶۶	شیخ محمد علی صاحب
۵۸	میر احمد صادق صاحب		لاہور
۶۸	عبدالستار صاحب	۶۶	قاضی محمد احمد صاحب
۶۶	میر افتخار احمد صاحب	۵۸	نیر گنبد
۶۹	خلیل احمد صاحب	۳۶	محمد بیگ صاحب
۶۸	میر محمد سعید صاحب	۳۳	محمد احمد صاحب
۶۰	کریم الدین احمد صاحب	۶۶	محمد عبدالقادر صاحب
۶۰	سجاد حسین صاحب	۶۰	محمد عبداللہ صاحب
۶۳	محمد امام غوری صاحب	۵۶	منظور احمد صاحب
۳۳	میر احمد علی صاحب	۶۲	مبارک احمد صاحب
	محمد اکرم صاحب	۶۶	رشید احمد صاحب
۵۶	شریف احمد صاحب	۶۱	غلام محمد صاحب
	ڈاھوڑی	۵۶	مجید احمد صاحب
۶۰	سید جواد علی صاحب	۵۶	دھلی دروازہ
۵۱	چودری نور احمد صاحب	۳۳	عبد الرحمن صاحب
	شیخ نثار احمد صاحب	۶۸	محمد اکبر صاحب
۳۳	کریم بخش احمد صاحب	۶۶	سلطان محمد صاحب
	سکندر آباد ملتان		خورشید احمد صاحب
۶۶	ملک عمر علی صاحب	۶۵	بھائی گنبد
	جمشید پور	۶۵	غلام محمد صاحب
۳۹	محمد سلیمان صاحب	۶۶	عبدالرشید صاحب
۶۸	عبدالوہاب صاحب	۵۵	سلطان پورہ
۳۶	ہدایت اللہ صاحب	۶۲	عبد الکریم صاحب
۶۶	سید محمد الدین صاحب	۶۶	عبد الکریم صاحب

بہار
پنجاب
سرحد
بلوچستان
افغانستان
پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جائیداد و آمد کے متعلق بعض ضروری امور

(۱) کوئی ایسے دوست ہیں جو لکھ دیتے ہیں کہ مجھے ماہوار یہ تنخواہ اور الاؤنس ملتا ہے جس قدر جتنا کہیں گے۔ دے دیا جائے گا۔ کوئی لکھ دیتے ہیں کہ میں اپنی تنخواہ جو اتنے روپے سے وقف کرتا ہوں۔ ایسے دوستوں کو واضح ہو کہ وقف کرتے ہوئے اپنی تنخواہ کے متعلق لکھ دینا چاہیے کہ میری اتنی تنخواہ ہے۔ اور میں اتنے ماہ کی تنخواہ جو اتنے روپے بنتی ہے وقف کرتا ہوں تاکہ ریکارڈ رکھنے میں دقت نہ ہو۔ اسی طرح کوئی اپنی جائیداد وقف کرتے ہوئے لکھ دیتے ہیں کہ حضور ہماری یہ جائیداد ہے۔ آپ جتنی چاہیں پیش کر دی جائے گی۔ انہیں بھی واضح ہو کہ وہ بھی ضمانت لکھ دیں کہ ہم اپنی جائیداد کا اتنا حصہ یا ساری جائیداد وقف کرتے ہیں۔

(۲) کوئی ایسی جائیداد وقف نہیں کی جاسکتی جو بھگرنے والی ہو۔ وہی چیز وقف کی جاسکتی ہے۔ جو اپنے قبضہ میں ہو۔ ایسا نہ ہو کہ جائیداد تو کسی اور کے قبضہ میں ہو اور اس کے ملنے کی امید پاس کو وقف کر دیا جائے۔ ایسی جائیداد ہرگز وقف نہیں ہو سکتی۔ (۳) جو جائیداد ایک شخص وقف کرتا ہے۔ وہ اس کی زندگی میں تو وقف رہے گی۔ اس کے مرنے کے بعد اس کا وقف منسوخ ہو جائیگا اور وہ جائیداد اس کے وارثوں میں تقسیم ہو جائیگی وارثین اس کو بھرنے سے وقف سے وقف

انچارج تحریک جدید قادیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — خَلیفہ نَصْرَتِ اَبَادِیْنِ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ — وَ عَلٰی عِبْدِهِ الْمَسْخُوْمِ الْمَوْجُوْدِ

قادیان میں دوکانا اور مکانات بہت کمزور ہو گئے۔ غلامنڈی متصل ریلوے سٹیشن میں قابل فروخت قطعات

چونکہ آج کل قادیان میں سستی اراضی کی قلت ہو رہی ہے۔ اور خریدنے والے اصحاب کے خرد کے فضل سے بہت کثرت ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ قادیان کی غلامنڈی متصل ریلوے سٹیشن میں مزید قطعات فروخت لئے جائیں۔ غلامنڈی کا نقشہ ایک وسیع مستطیل کی صورت میں ہے۔ جس کے اندر ایک بہت بڑا صحن تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ریلوے روڈ کی جانب چالیس فٹ کی فراخ سڑک گزرتی ہے۔ یہ قطعات گو دراصل دوکانوں کے لئے مقصود ہیں۔ لیکن جو نگر پلاٹوں کا رقبہ بڑا رکھا گیا ہے۔ اس لئے ان میں بالا خانوں کی صورت میں رہائشی مکان بھی بہت عمدہ بن سکتے ہیں۔ چنانچہ شرقی اور غربی اطراف کے قطعات کا رقبہ فی پلاٹ نین مرلے دو سر سا ہی سترہ فٹ ہے۔ اور شمالی اور جنوبی قطعات کا رقبہ فی پلاٹ پانچ مرلے چار سر سا ہی بارہ فٹ ہے۔ اور پچاس فٹ مربع ہے۔ یعنی غربی و شرقی قطعات کا ماتھا ساڑھے سولہ فٹ ہے اور گہرائی پندرہ فٹ ہے۔ اور شمالی و جنوبی قطعات کا ماتھا ساڑھے سولہ فٹ ہے اور گہرائی پچھتر فٹ ہے۔ اور پلاٹ کے سامنے ایک فراخ تھرا بھی چھوڑا گیا ہے۔ جسے خریدار کو استعمال کا پورا پورا حق ہوگا۔

قادیان چونکہ خرد کے فضل سے نہایت سرعت کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اور اس کی تجارت بھی دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ اس لئے انشاء اللہ یہ منڈی کسی دن نہایت بارہ فٹ منڈی بن جائے گی۔ اور موجودہ وقت میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ باوجود سستی اراضی کی قلت کے دو سٹین کو قادیان کی آبادی میں ریلوے سٹیشن کے قریب نہایت باموقع قطعات مل جائیں گے۔ اور ان کا فائدہ رو بہ محفوظ ہو جائے گا۔ آج سے پندرہ سال پہلے جب اس منڈی کے بعض قطعات فروخت کئے گئے تھے۔ تو اس وقت ان کی قیمت دو سو روپے فی مرلہ تک پہنچی تھی۔ اب حالات بہت تبدیل چکے ہیں۔ اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ تاہم دوستوں کی سہولت کے لئے اس وقت چھوٹے قطعات کی صورت میں صرف سو اور سو روپے فی مرلہ۔ اور بڑے قطعات کی صورت میں اڑھائی سو روپے فی مرلہ قیمت کا فیصلہ کیا گیا ہے جو بہر صورت نقد وصول کی جائے گی۔

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ غلامنڈی میں گولیاں ہر سستی اغراض کے لحاظ سے پلاٹوں کا رقبہ کم ہے۔ کیونکہ اصل عرض دوکانوں کی تعمیر ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہمیں ایک نہایت وسیع صحن اور ایک فراخ تھرا مفت چھوڑنا پڑا ہے۔ اس لئے اگر سارے رقبہ پر پھیل کر دیکھا جائے تو یہ قیمت موجودہ حالات کے لحاظ سے زیادہ نہیں۔ اور آئندہ عین کہ تو قیمت اس سے بہت سستا سمجھا جائے گا۔ یہ نفع بھی ضروری ہے کہ بعض اہم جماعتی مصالح کے ماتحت منڈی کے قطعات کے متعلق ادنیٰ ملکیت کے حقوق فروخت لئے جارہے ہیں۔ اور ملکیت اعلیٰ کے حقوق ہمارے رہیں گے۔ مگر جیسا کہ شرائط میں تصریح کر دی گئی ہے اس کا اعلیٰ اثر خریداروں کے لئے قریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔

خواہشمند اصحاب اپنی درخواست فوراً بھجوادیں۔ کیونکہ چند درخواستوں کے جمع ہو جانے کے بعد تقسیم کا فیصلہ کیا جائے گا۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد

اعلان

نصرت آباد اسٹیٹ فضل بھمبر و سترہ کے لئے اسسٹ منیجروں اور مشینوں کی

ضرورت

زمیندار طبقہ کے احیاء جو پراگمری۔ سٹیل یا میٹرک پاس ہوں اور زمیندارہ کام سے واقفیت رکھتے ہوں۔ درخواست دے سکتے ہیں۔ صرف محنتی۔ کار کردہ۔ اطاعت شمار آسامی کو ہی درخواست کرنی چاہیے۔ اسے گاؤں کے امیر کی تصدیق درخواست کے ساتھ ارسال کریں تنخواہ للعائلہ روپیہ ہے ایک صد روپیہ ماہوار تک حسب لیاقت دی جائیگی۔ خاک

خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ
نصرت آباد اسٹیٹ
فضل بھمبر و سترہ

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ یہ نیا گولیاں
پشیا کے جملہ اراضی کا نفع فتح کرتی ہیں طرک کی پانچ
طیبہ عجائب گھر قادیان

آپ کو اولاد ترینیہ کی خواہش ہے
حضرت خلیفۃ المسیح اول رف کا تحریر فرمودہ نسخہ
جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں
پیدا ہوتی ہیں ان کو شروع سے ہی دوائی
"فضل الہی"
دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کوڑس سولہ روپے
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

لندن ۱۵ اگست - سپریم کورٹ سے اعلان کیا گیا ہے کہ نارمنڈی میں اپنی پروگرام سے بھی زیادہ کامیابی ہو رہی ہے۔ جرمن فوجیں جس رستہ سے نکل سکتی ہیں۔ وہ صرف بارہ میل چوڑا ہے ایک لاکھ جرمن فوج بارہ سو ٹینک اور چار سو بیڑی تو ہیں اس گھیرے کے اندر ہیں۔ جرمنوں کو اس خطرہ کا پوری طرح احساس ہے۔ اور وہ اس سے بچنے کے لئے بہت ماکھ پاؤں مار رہے ہیں۔ اتحادی طیارے دشمن کو چین نہیں لینے دیتے

لندن ۱۵ اگست - مشرقی پریشیا کی سرحد پر روسی فوجیں دشمن پر بار بار دباؤ ڈال رہی ہیں۔ اس وقت وہ ایک اہم چوکی پر جو سو سے ۱۸ میل پر قبضہ کر چکی ہیں۔

واشنگٹن ۱۵ اگست - نیوگنی کے اڈولڈ اڈکس امریکن ہوائی جہاز فلپائن کے راستہ میں پلیمیر کے جزیرہ پر گناہ مار چکے ہیں۔ اس ہجرت کی وجہ سے یہ جزیرہ اب دشمن کے کسی کام کا نہیں ہے

کاسٹری ۱۵ اگست - اتحادی فوج ٹیڈم پورٹ پر پیش قدمی ہوئی اب ہر ماہ کی سرحد پر چاہتی ہے۔ ہاپا نیو نے ہمدی پیش قدمی کو روکنے کے لئے مشرک پر کسی قسم کی رکاوٹیں کھڑی ہیں مگر یہ سورد شمالی برما میں ہونے والے جنوب میں جس گاؤں پر قبضہ کیا گیا تھا۔ وہاں قدم مضبوطی سے جمائے ہیں

لندن ۱۵ اگست - آرجنٹائن آف کنٹر بری نے اہل انگلستان سے اپیل کی ہے کہ اس وقت جبکہ ہندوستان کے دو بڑے لیڈر مشرک جارج اور گاندھی جی فرقہ دارانہ سمجھوتہ کیلئے آہیں میل رہے ہیں۔ وہ ہندوستان کے لئے دعا کریں۔

مبئی ۱۵ اگست - معلوم ہوا ہے کہ سزا جھوٹا ایچاریہ، ۱۵ اگست کو میاں پنچ رہے ہیں۔ گاندھی جو ۱۸ اگست کو پھانسی ہو گا۔ اگر دونوں لیڈروں میں بات چیت کے وقت نواب زادہ لیاقت علی خان سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ شامل ہوتے۔ تو مشرک ناچنگیال ایچاریہ بھی شامل ہوں گے۔

لندن ۱۵ اگست - روس کے سرکاری اخبار "پراوڈا" میں امریکہ کی ایک خبر تیار ہوئی ہے کہ مشرک روز ویلٹ عنقریب مشرک پیل سے ملاقات کریں گے۔ اور ان سے مطالبہ کریں گے کہ اٹلانٹک چارٹر کے ہندوستان پر اطلاق کا بھی اعلان کر دیا جائے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مارشل رٹائن میں اس ملاقات میں مشرک بھی ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ سٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی ایک بھی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ابھی معلوم نہیں کہ یہ ملاقات کب اور کہاں ہوگی۔
برلین ۱۵ اگست - ایک جرمن اعلان میں کہا گیا ہے کہ سرخ افواج جھیل میکلو کے جنوب مشرق میں جرمن صفوں کو توڑنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ اور شدید لڑائی وہاں جاری ہے۔ دارسا کے شمال مشرق اور میا سٹوک کے جنوب مشرق میں دشمن کے کئی حملے پسپا کر دیئے گئے۔ نارمنڈی کے محاذ پر اتحادیوں کا دباؤ بڑھتا رہا ہے۔ لندن احساس کے فوج میں انتہائی عسکاری جاری ہے۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ فرانس میں ۱۱۲ دہشت پسندوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

واشنگٹن ۱۵ اگست - ملکہ جیک کے اعلان کیا ہے کہ پریل بندرگاہ پر حملہ کے دن سے کہ یکم جولائی سے لے کر اب تک امریکن ہوائی جہاز جنگ کے تمام محاذوں پر چھ لاکھ ستر ہزار بارہ ٹن بم گرا چکے ہیں۔ گویا ان کی بم باری کی رفتار تیس ٹن فی گھنٹہ یا دو منٹ میں ایک ٹن ہے۔

لاہور ۱۵ اگست - مسٹر نارنگہ صاحب نے ایک بیان میں کہا کہ اگر پاکستان کا مطالبہ تسلیم کر لیا گیا۔ تو سکھ لاہور اور امرتسر کے اضلاع پر مشتمل علاقہ میں اپنی آزاد سلطنت قائم کر کے رہیں گے۔ آپ نے کہا کہ اگر امرتسر، آل پارٹیز سکھ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں کھوں کی ایک خود مختار سلطنت بنانے کی سکیم کی تفصیل پر غور کیا جائے گا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ سکھ گاندھی جی پر کوئی اعتنا نہیں رہا۔

الہ آباد ۱۵ اگست - نیو پی میں اناج کے قحط کا تازہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ گندم کے زرخ بڑھ رہے ہیں

اور بعض علاقوں میں تو میں روپیہ میں تک پہنچ گئے ہیں۔ جن شہروں میں جزوی راشن ہے۔ وہاں گندم ملتی نہیں۔ چاول کے نرخ بھی کئی جگہ ۳۰-۴۰ روپے فی من تک پہنچ چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس حالت کے پیش نظر حکومت ہند نے یو پی کے تین ہزار ٹن اناج ارسال کیا ہے۔

لندن ۱۵ اگست - جرمن ٹیڈ اگنی کا بیان ہے کہ جرمن فوجوں نے دارسا سے قریب ایک سو دس میل کے فاصلہ پر واقع شہر اوسٹوک کو خالی کر دیا ہے۔
لندن ۱۵ اگست - سوویٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ بعض اخبارات میں شائع شدہ یہ خبر کہ سوویٹ گورنمنٹ نے روس کے مذہبی اور عقائدی مسائل کے بارہ میں پوپ سے کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے بالکل بے بنیاد ہے۔

نیو یورک ۱۵ اگست - مسٹر کی اطلاع ہے کہ بلقان کی جرمن فوجوں کے کمانڈر جنرل میکسین پر ایک جرمن افسر نے قاتلانہ حملہ کیا۔ مگر وہ بچ گیا۔ مگر گولی لگنے سے سخت مجروح ہوا

لندن ۱۵ اگست - جنرل آئسن ہوڈر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادی افواج فرانس کے دو اہم شہروں یعنی کلییر شیزون اور لندوس داخل ہو گئی ہیں۔ مورٹین پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز ساحل سمندر سے لے کر پیرس تک دریاے سین کے دونوں طرف دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر شدید بم باری کر رہے ہیں۔

وہلی ۱۵ اگست - صوبہ ہذا میں ہیفنکی و با پھیل رہی ہے۔ ۱۵ اگست کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۵۱ اشخاص بیمار ہوئے۔ جن میں سے

۲۶ مرگئے۔ اس سے پہلے ہفتہ میں ۴۷ میں سے ۲۷ فوت ہوئے تھے۔

لندن ۱۵ اگست - جرمنی کے ساتھ ۳۰ یلو مشین کے تعلقات کے انقطاع کے بعد ترکی کے بڑے بڑے شہروں میں بلیک آؤٹ شروع ہو گیا ہے۔ اسٹینڈل سے پچھلے کو نکالا جا رہا ہے۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ ترکی عملاً جنگ سے علیحدہ رہنے کی پوری پوری کوشش کرے گا۔ لیکن یا امر بھی یقینی ہے کہ روس اس سے کم پر مطمئن نہیں ہو گا کہ ترکی مشین کے خلاف اعلان جنگ کرے۔

لاہور ۱۵ اگست - پولیس نے چوروں کے ایک گروہ کو گرفتار کیا ہے۔ جو روشن دالوں کے ذریعہ مکانات میں داخل ہو کر وارداتیں کیا کرتا تھا۔ اس گروہ کی لیڈر ایک عورت غلام فاطمہ نام ہے جس کے قبضہ سے ہزاروں روپے کا مروتہ مال برآمد ہوا ہے۔

لندن ۱۵ اگست - اب اس امر کا امکان کیا گیا ہے کہ فرانس پر چھٹائی کے دس روز بعد تک اتحادی فوجیں مصنوعی بندرگاہوں سے کام لیتی رہیں۔ جو خاص اس مقصد کے لئے برطانیہ تیار کی گئی تھیں۔ کیونکہ ان کے پاس کوئی قدرتی بندرگاہ نہ تھی۔ مصنوعی بندرگاہیں الیگودیاں سمندر میں میلوں تک پھیلی ہوئی تھیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جب فرانس پر چھٹائی کی تفصیل زیر غور تھیں تو لارڈ ٹوڈن ٹوٹ گئے۔ مین نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ مصنوعی بندرگاہیں تیار کر کے ساتھ لے جانی جائیں

لندن ۱۵ اگست - سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ (امریکن اور فرانسیسی فوجیں آج صبح ان تینوں ملکوں کے جہازوں کے ذریعہ جنوبی فرانس کے ساحل پر ٹولوں اور مارسیلز کے درمیان اتر گئیں۔ ان کے ساتھ زبردست ہوائی طاقت تھی یہ فوجیں مختلف گروہوں میں یکے بعد دیگرے اتریں۔ اور صبح کے دس بجے تک سات گروپ از چکے تھے جو دسے سب سے پہلے اترے۔

وہ دو میل آگے بڑھ گئے دشمن نے برائے نام مقابلہ کیا تا نارمنڈی میں گھری ہوئی ایک لاکھ جرمن فوج کا صفحہ کیا جا رہا ہے۔

لندن ۱۵ اگست - اتحادی کمانڈر نے فرانسیسیوں سے اپیل کی ہے کہ جرمنوں کو نکالنے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ انہیں کیا کرنا چاہئے؟ یہ عنقریب بتا دیا جائے گا۔ وہ برطانوی ریڈیو کو سنتے رہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی فوج میں پھر جان چکھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Vindication of the Prophet of Islam.

(۱) اس میں سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے بتائے گئے ہیں جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں ہے۔ (۲) وہ خصوصیات بن کی قطیر دنیا کی کسی قوم کے نبی میں نہیں۔ (۳) ہندو عیسائی وغیرہ اقوام کے معجزین کی آراء (۴) حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ نے کی وہ سکیم کہ ہندوستان کی مختلف اقوام کس طرح ایک مذہب کے ذریعہ ایک قوم ہو سکتی ہیں (۵) یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پیشوایان مذاہب کے طبسوں کی مقبولیت اور ان کے متعلق غیر احمدی وغیر مسلم معجزین کی آراء۔ اس ۸۰ صفحے کے رسالہ کی قیمت ۳۳ مربع ڈاک خرچ

عبداللہ الدین سکندر آباد (دکن)

اس کتاب کے بارے میں پوری تفصیل کے لئے فرانسس جیمز سٹیوٹن کو لکھیں۔
 فرانسس جیمز سٹیوٹن، ۱۵ اگست، ۱۹۴۵ء، لاہور۔
 اس کتاب کے بارے میں پوری تفصیل کے لئے فرانسس جیمز سٹیوٹن کو لکھیں۔
 فرانسس جیمز سٹیوٹن، ۱۵ اگست، ۱۹۴۵ء، لاہور۔